ilmkidunya
علم کی دنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Short Questions Preparation

Q1. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زات پر بھروسہ اور یقین کام لتھا کہ اللہ تعالی ہماری ضرور مدد فرمائے گا اور دین اسلام کا غلبہ حاصل ہوگا.

Q2. عبادات میں اعتدال اور میانہ روی سے کیا مرا دہے.

Ans 1: دین اسلام عبادات میں بھی میانہ روی اور اعتدادل کا حکم دیتا ہے- عبادت میں میانہ روی سے یہ مراد ہے کہ انسان اللہ تعالی کی عبادت بھی کرے، اس کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرے اور ساتھ ساتھ اپنی صحت اور ضرورتوں کا بھی خیال رکھے- انسان اگر زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالی اور اس کے رسول خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق گزارتا ہے تو وہ لمحہ بھی عبادت شمار ہوگا.

Q3. قرآن مجید میں کن دو غزوات کا نام زکر ہوا ہے.

Ans 1: غزوہ حنین اور غزوہ بدر ہی دو غزوات ہیں، جن کے نام قرآن مجید میں ائے ہیں-

---

Q4. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کا بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک تحریرکریں-

Ans 1: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سگے بہن بھائی نہیں تھے- آپ خاتم النبین کی رضاعی بہن حضرت شیما نبی کریم خاتم النبین کو گود میں کھلایا کرتی تھیں اور پنگھوڑے میں لوریاں دیتی تھیں-امیر حمزہ رضی اللہ تعالی کے رضاعی بھائی بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے- ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے- اعلان نبوت سے پہلے آپ خاتم النبین کے دوستوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی اور حضرت ضماد بن ثغلبہ رضی اللہ تعالی سر فہرست ہیں- یہ تمام احباب نہایت ہی بلند اخلاق اور باوقار لوگ تھے، آپ کے اپنے دوستوں سے تجارتی تعلقات بھی تھے-

---

Q5. رسالت کا معنی و مفہوم بیان کریں-

Ans 1: رسالت کے لغوی معنی پیغام رسانی یا پیغام پہنچانا کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں- شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالی کا کسی برگزیدہ اور منتخب کیے ہوئے بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کےلیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے- جس ہستی کو اللہ تعالی اپنے پیغام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجتا ہے اسے رسول کہتےہیں-

---

Q6. سخاوت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالی کا ایک فرمان بیان کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: " اور وہ اپنے اپ پر ترجحیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو". نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ نے سخاوت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ترجمہ: سخی اللہ سے قریب ہے ، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور کنجوس اللہ اور جنت سے دور او آگ کے قریب ہے-

---

Q7. کن صحابہ کرام کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا.

Ans 1: حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے حضرت عمر فاروق رضہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع تدوین کا آغاز کیا.

Q8. قرآن کا مختصر تعارف بیان کریں-

Ans 1: لفظ قران "قراءۃ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کےہ ین، چوں کہ قرآن محید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھ جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتاہے. قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے ، جو اس نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی- یہ اللہ تعالی کا کلام ہے جو اللہ تعالی کے مقرب فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے زریعے سے نازل ہوا. قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریبا تئیس 23 سال کے عرصے میں اہستہ اہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا- یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد، ہدایت اور راہ نمائی کا زریعہ ہے- یہ قران مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے.

Ans 2: محفوظ ترین کتاب: قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باجود بھی محفوظ ہے- قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہین- قرآن مجید دنیا کی واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی-قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا زریعہ ہے چناں چہ اللہ تعالیٰ نےاس کی حفاظت کا زمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا. ترجمہ: بےشک ہم ہی نے (اس) شکر(قرآن) کو نازل فرمایا اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں

Q9.

nrfgdrge

Ans 1:

drytruy6u5

Ans 2:

rdyr5y5wr3

Ans 3:

erte4ye4t4

Ans 4:

drtert434

Q10. عقیدہ توحید کی اہمیت بیان کریں

Ans 1: قرآن مجید مین عقیدہ توحید پر بہت زور دیا گیا ہے-قرآن مجید کی ایک سورت کا نام الاخلاص اورالتوحید ہے جس میں اللہ تعالی کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے. ترجمہ: (اے نبی خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم) اپ فرمادیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے- اللہ بے نیاز ہے- نہ وہ کسی کا باپ ہے - اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے - اور نہ کوئی اس کے برابر ہے.

Q11. وقت پر نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں-

Ans 1: فرض نماز کے لیے مقررہ وقت شرط ہے- نماز انسان کو وقت کی پابندی اور نظم و ضبط کا درس دیتی ہے- ارشاد باری تعالی ہے. ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے- نماز ادا کرنا اللہ رب العزت کی خوشنودی کا سبب ہے- اللہ تعالی نماز کی وجہ سے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے- نبی کریم ارشاد ہے پانچ نمازوں کی مثال نہر کی طرح ہے جس کا پانی صاف ستھرا اور گہرا ہو، جو تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے سے گرزتی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو-کیا تم خیال کروگے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں- آپ خاتم النبین نے ارشاد فرمایا. پانچ نمازویں گناہوں کو اس طرح ختم کردیتی ہیں جیسے پانی میل کو ختم کردیتا ہے.

Q12. قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے- وضاحت کریں-

Ans 1: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی راسال تمام جہانوں کے لیے ہے ، اسی طرح آپ خاتم النبین پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے - قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہین بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا زریعہ ہے.

Q13. قرآن مجید کوجمع کرنے ضرورت کس کے دور میں ہوئی.

Ans 1: قرآن مجید کو سرکاری سرپرسی میں جمع کرنے کی ضرورت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہوگئے.اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فحتح نصیب ہوئی.

Q14. نماز کی فضیلت کے بارے میں دو جملے تحریر کریں-

Ans 1: انفرادی نماز کے ساتھ ساتھ باجماعت نماز اداکرنے کی بہت فضیلت ہے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے ارشاد فرمایا. باجماعت نماز اکیلے نماز سے ستائیس درجے افضل ہے. (صحیح بخاری :645) ایک اور مقام پر آپ خاتم النبین نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء باجماعت ادا کرتا ہے تو اس کو آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جو فجر جماعت کے ستھ ادا کرتا ے اس کو بقیہ آدھی رات کاثواب مل جاتا ہے.

Q15. لفظ قرآن کس سے ہےاور اس کا معنی کیا ہے.

Ans 1: لفظ قران"قراءۃ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں. چوں کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے- اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے. قرآن محید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی-

---

Q16. رسالت کی اہمیت اور ضرورت تحریر کریں

Ans 1: اسلام کی عقائد میں توحید کے بعد عقیدہ رسالت کا درجہ ہے- انبیاء کرام اللہ تعالی اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں- اللہ تعالی نے ابتدا ہی سے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا انتظام فرمایا- یہ ہدایت اور راہ نمائی اللہ تعالی کے انبیاء کرام کے زریعے سے مہیا کی گئی- انبیا کررام علیہ السلام اپنے معاشرے کے پاک اور بے حد نیک انسان ہوتے ہیں- اللہ تعالی ان پر وحی کے زریعے سے اپنے احکام نازل فرماتا ہے- نبوت اور رسالت کایہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوا.

Q17. غزوہ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے کفارہ کو واصل جہنم کیا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے تنہا تیس مشرکوں کو قتل کیا، جبکہ مرنے والے کفار کی کل تعداد تین سو زائد تھی- اس غزوہ مین چار مسلمان شہید ہوئے.

Q18. فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا.

Ans 1: مرالظہران کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کو میمنہ ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ کو پیدل لشکر کا امیر مقرر فرمایا. آپ خاتم النبین کا پرچم زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا.

Q19. حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے کون سا دوہرا رشتہ تھا.

Ans 1: سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ خاتم النبین کے چچا ہیں- سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے رضاعی بھائی بھی تھے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے. ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے.

Q20. حیا سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کا فرمایا.

Ans 1: حیاس تے متعلق فرمایا : ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے